پہلا باب ''مختار صدیقی ــــ احوال و شخصیت'' کے عنوان سے ہے۔ اس باب میں مختار صدیقی کے خاندانی پس منظر، پیدائش اور تعلیم و تربیت کے حوالے سے حقائق کی جستجو اور اِن حقائق کی جمع آوری کا فرض ادا کیا گیا ہے اور مختار صدیقی کی شخصی تفہیم اور نفسیاتی شناخت؛ خاندانی پس منظر، گھریلو ماحول و تربیت اور عصری حالات کی روشنی میں کرنے کی کوشش کی ہے۔ پہلے باب کا دوسرا حصہ مختار صدیقی کی ''تصنیفات و تالیفات'' پر مشتمل ہے۔ جس میں مختار صدیقی کی تمام تحریروں کی ایک فہرست اور مختصر سا تعارف پیش کیا گیا ہے۔

دوسرا باب ''مختار صدیقی کی شاعری (نظم، غزل، سی حرفی)'' ہے۔ اس باب میں مختار صدیقی کی تمام شعری تصانیف کا تعارف و تجزیہ اور معاصرین کے ساتھ تقابل کے بعد قدر بندی کی کوشش کی گئی ہے۔ اس باب میں ہم نے مختار صدیقی کے اسلوب و زبان اور فنی ورتاروں سے زیادہ اُس کے فکری پہلوؤں سے بحث کی ہے۔ مختار صدیقی فکری سطح پر کئی فلسفیانہ و متصوفانہ نظریات (واجب الوجود، شرفِ انسانی اور انسان کی مجبوری و مختاری) اور مسائل کے حوالے سے اپنے پیش رو شعراء، فلاسفروں اور صوفیاء سے اختلاف کرتے ہوئے نئے نظریات پیش کرتے ہیں۔ لہٰذا ان اہم نقاط اور نظریات کو سامنے لانا ضروری سمجھا گیا۔ مختار صدیقی نے موضوعاتی سطح پر اُردو نظم میں جو نئے تجربات کیے (خصوصاً راگ وادی، نظمیں اور اُردو سی حرفی)، اُن سے بھی بحث کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ مختار صدیقی کی شاعری کا تجزیاتی مطالعہ کرنے کے لیے اُس کے ہم عصر شعراء سے تقابل بھی کیا گیا ہے۔

تیسرا باب ''مختار صدیقی کی مضمون نویسی'' ہے۔ اس باب کو مزید کئی ذیلی عنوانات میں تقسیم کر کے مختار صدیقی کی عملی تنقید کا تجزیہ کیا گیا ہے اور اُس کے تحقیقی، تاریخی، لسانی، ادبی معاشرتی و سماجی اور دوسرے مختلف النوع موضوعات پر مبنی مضامین کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

چوتھا باب ''مختار صدیقی بطور مترجم'' ہے۔ اس باب میں مختار صدیقی کے تمام دستیاب شعری و نثری تراجم کا تعارف و تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ پانچواں باب ''مختار صدیقی کی ڈرامہ نویسی'' ہے جس میں مختار صدیقی کے تمام دستیاب ریڈیائی اور ٹیلی ویژن ڈراموں کا تعارف و تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔

چھٹا باب ''مختار صدیقی کی غیر مطبوعہ و غیر مدون تحریریں'' کے عنوان سے ہے جس میں مختار صدیقی کی ~~ان~~ تمام دستیاب (مقالے کی پیش کش کے مرحلے تک) غیر مطبوعہ اور غیر مدون تحریروں (شعری و نثری) کا تعارف و تجزیہ پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے جبکہ ساتواں باب محاکمہ و قدر بندی کی اک ناتمام سی کوشش ہے۔